اُن کی دوسری کتابوں کی طرح ہم اس کتاب کے بارے میں بھی سفارش کرتے ہیں کہ اہل ذوق اسے خریدیں، لائبریریوں میں اسے رکھا جائے اور اس کے افادہ کو عام کیا جائے تاکہ اپنی تاریخ کے آئینے کی مدد سے ہم یہ جان سکیں کہ ہمارے اصل تہذیبی و اخلاقی خدوخال کیا تھے۔ اور کن حالات میں وہ کس حد تک مسخ ہوئے۔ اور کب کس نے ہماری مسخ شدہ صورت کو درست کرنے کی کوشش کی۔

یہ امر قابل تحسین ہے کہ کتاب بہت کم قیمت میں پیش کی گئی ہے۔

اسلام اور سائنس مؤلف: جناب منشی عبدالرحمٰن خاں۔ ناشر: ادارۂ اشاعت علوم اسلامیہ، چہلیک، ملتان۔ قیمت مجلد سفید کاغذ، ۲۶۲ صفحات ۲۱/- روپے

مذہبی امور میں منشی عبدالرحمٰن خاں کا نقطۂ نظر کچھ بھی کیوں نہ ہو اور اس کی زد کہیں بھی پڑتی ہو۔ مگر یہ بہرحال درست ہے کہ انہیں اسلام کے فروغ اور معاشرے کی اصلاح سے گہری دلچسپی ہے۔ اسی جذبے سے انہوں نے دورِ رواں کے ایک اہم موضوع "اسلام اور سائنس" پر مختلف اصحاب کے مقالات کا مجموعہ تیار کیا ہے۔

۱۴ حضرات کے مقالات و مضامین مختلف عنوانات سے اس مجموعے میں شامل ہیں۔ کوئی شک نہیں کہ یہ سارا جمع شدہ مواد افادیت رکھتا ہے، مگر تاہم ضرور کہیں گے کہ اسلام اور سائنس کے موضوع پر ابتدا میں جو سیدھی سادی بحثیں ہوئی ہیں، اُن سے معاملہ اب آگے جا چکا ہے۔ آج کے لوگوں کے مطالعہ کا افق وسیع تر اور سوالات زیادہ پیچیدہ ہیں، اور اب سائنس کے جدید تر انکشافات کو سامنے رکھ کر بحثیں اٹھانے کی ضرورت ہے — اُمید ہے کردہ کام کو آگے بڑھائیں گے۔

اس قسم کے علمی کاموں میں کوئی گروہی نقطۂ نظر اختیار کرنے سے کام کی افادیت محدود ہو جاتی ہے۔ کچھ اور حلقے اور کچھ اور لوگ بھی تھے، جن کے کیے ہوئے کام اس موضوع پر بہت مؤثر ہو سکتے تھے۔ علم سائنس کی پیدا کردہ الحادی فکر کے خلاف لڑنا ہو تو محاذ زیادہ بڑا اور مضبوط ہونا چاہیے۔ لیکن اگر وہ اپنے کھینچے ہوئے دائرے سے باہر کسی سے ہاتھ نہ ملا سکتے ہوں تو